علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی اسلام آباد

سطح: انٹرمیڈیٹ	سمسٹر: خزاں 2009ء
پرچہ: اُردو-II (لازمی) (364)	کل نمبر: 100
وقت: تین گھنٹے	کامیابی کے نمبر: 40

سوال نمبر-1 کوئی سے دو اقتباسات کی تشریح کریں۔ سبق کا عنوان اور مصنف کا نام بھی لکھیں۔ (10+10)

(الف) ''دروغ دیوزاد نے تھوڑے ہی تجربے میں معلوم کر لیا تھا کہ بڑائی اور دانائی کا پردہ اسی میں ہے کہ ایک جگہ نہ ٹھہروں، اس لیے دھوکہ بازی اور شعبدہ کاری کا حکم دیا کہ ہمارے چلنے پھرنے کے لیے ایک سڑک تیار کرو، مگر اس طرح کے اینچ پینچ دے کر بناؤ کہ شاہ راہِ صداقت، جو خطِ مستقیم ہے، اس سے نہ ٹکرائے''۔

(ب) ''مولوی صاحب کو اصطلاحات وضع کرنے کا خاص ملکہ تھا۔ ایسے ایسے الفاظ دماغ سے اتارتے کہ باید و شاید۔ جہاں ثبوت طلب کیا اور انہوں نے شعر پڑھا اور کسی نہ کسی بڑے شاعر سے منسوب کر دیا۔ اب خُدا بہتر جانتا ہے کہ یہ خود ان کا ہوتا تھا یا واقعی اس شاعر کا''۔

(ج) ان کے مکان کے دروازے غریب و امیر، ادنیٰ و اعلیٰ سب پر کھلے تھے، نہ کوئی حاجب، نہ دربان، نہ ملاقات کے لیے کارڈ بھجوانے کی ضرورت؛ نہ تعارف کے لیے کسی واسطے کی حاجت----- جو آتا ہے کرسی کھینچ کے بیٹھ جاتا ہے اور یا تو خود اپنا تعارف کرا دیتا ہے یا چپ چاپ بیٹھا باتیں سنتا رہتا ہے''۔

سوال نمبر-2 کسی ایک نثر پارے کا خلاصہ تحریر کریں۔ (20)

۱۔ نظریۂ پاکستان ۲۔ ہنسی، مزاح اور انسانی زندگی

سوال نمبر-3 (15+5)

(الف) ''تماشائے اہلِ کرم'' پڑھ کر ہمیں کیا سبق ملتا ہے؟

(ب) علامہ اقبال کی نظم ''مردِ مسلماں'' کا خلاصہ لکھیں۔

سوال نمبر-4 کوئی سے دو اجزاء کی تشریح کریں۔ شاعر کا نام بھی لکھیں۔ (10+10)

(الف) عقل گو آستاں سے دور نہیں — اس کی تقدیر میں حضور نہیں
دلِ بینا بھی کر خُدا سے طلب — آنکھ کا نور، دل کا نور نہیں
اک جنوں ہے کہ باشعور بھی ہے — اک جنوں ہے کہ با شعور نہیں

(ب) کچھ غلط بھی تو نہیں تھا مرا تنہا ہونا — آتش و آب کا ممکن نہیں یک جا ہونا
ایک نعمت بھی یہی، ایک قیامت بھی یہی — روح کا جاگنا اور آنکھ کا بینا ہونا
جو برائی تھی مرے نام سے منسوب ہوئی — دوستو! کتنا بُرا تھا، مرا اچھا ہونا

(ج) اس نے دیکھا نہیں دنیا میں بہاروں کے سوا — نکہت و نور سے لبریز نظاروں کے سوا
سبزہ زاروں کے سوا اور ستاروں کے سوا — سوچتا ہوں کہ غمِ دل نہ سناؤں اس کو

سوال نمبر-5 کسی ایک موضوع پر مضمون تحریر کریں۔ (20)

۱۔ انٹرنیٹ کے فائدے اور نقصانات

۲۔ تحریکِ پاکستان میں طلبہ کا کردار

۳ اصلاحی نظام تعلیم

****